سوال

(285) کیا بہو پر سسر کی خدمت واجب ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے سسر ہمارے پاس رہنے کے لیے آئے ہیں اور وہ مریض ہیں اس سے بہت سی مشکلات پیدا ہو رہی ہیں سسر کے بارے میں میرے کیا واجبات ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت پر اپنے سسر یا ساس یا پھر خاوند کے کسی اور رشتہ دار کی خدمت کرنا واجب نہیں بلکہ اگر گھر میں ساس اور سسر ہوں تو ان کی خدمت کرنا اچھی عادت ہے اور خدمت نہ کرنا خلاف مروئت شمار ہوگا لیکن بہو پر اسے لازم نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی خاوند کے لیے جائز ہے کہ وہ بیوی پر ان کی خدمت کرنا لازم قرار دے۔

میں کہتا ہوں کہ عورت کو صبارہ ہونا چاہیے اور اسے ساس اور سسر کی خدمت کرنا چاہیے اور اسے یہ علم ہونا چاہیے کہ ان کی خدمت میں اس کا کوئی نقصان نہیں بلکہ اس سے اس کی عزت اور شرف میں ہی اضافہ ہوگا اور اس سے خاوند کے دل میں بھی اس کی محبت بڑھ جائے گی۔ اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے۔" (شیخ ابن عثیمین)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص361

محدث فتویٰ